سوال

(481) نرخ اللہ کے اختیار میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس چیز کا رخ زمانہ گذشتہ میں ارزاں تھا اور اب موجودہ زمانے میں نرخ گراں ہے تو کیا مشتری کو یہ حق شرعاً حاصل ہے کہ بائع کو مجبور کریں کہ بموجب نرخ زمانہ گذشتہ ارزاں فروخت کرو، اگر بائع اس کو نا منظور کرے، تو اس کو ہر طرح سے ضرور پہنچانے کی کوشش کریں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم آپ نرخ مقرر کر دیں، لوگ کم وبیش دیتے ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا میں کسی پر ظلم کرنا نہیں چاہتا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے گذشتہ بھاؤ پر پہنچے کے لئے نہ کوئی مجبور کر سکتا ہے نہ ہو سکتا ہے جو کرے وہ بموجب حدیث سراسر ظلم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 439

محدث فتویٰ